रजिस्ट्री सं. डि/22

Registered No. D-221

सत्यमेव जयते

भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग I

PART XVII SECTION I

حصہ XVII سیکشن I

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اتھارٹی سے شائع کیا گیا

सं. II	नई दिल्ली	शुक्र	5, जुलाई 2013	10 आषाढ़,	1935 (शक)	खंड III
No. II	New Delhi	Friday	5, July 2013	10 Ashadha,	1935 (Saka)	Vol. III
نمبر II	نئی دہلی	جمعہ	5، جولائی 2013	10 آشاڑھ,	1935 (شک)	جلد III

विधि और न्याय मंत्रालय
(विधायी विभाग)

नई दिल्ली, 20, अप्रैल, 2013, चैत्र 30, 1935 (शक)

''क़ौमी तफ़तीशी एजेंसी एक्ट, 2008'', ''अदवियात (कंट्रोल) एक्ट 1950'', ''ग़ैर मुनज़्ज़म कामगरान समाजी तहफ़्फ़ुज़ एक्ट, 2008, ''बच्चा ब्याह मुमानेअ़त एक्ट 2006'', ''क़ौमी अक़लीती तालीमी इदारा कमीशन एक्ट, 2004'',''मरकज़ी तालीमी इदारे (दाख़िले में तहफ़्फ़ुज़) एक्ट, 2006'', ''शदीद आफ़त इन्तेज़ामी एक्ट, 2005'', ''ग्राम न्यायालय एक्ट,2008'', ''सरकारी किफ़ालत एक्ट, 2006'' का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) के अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTIC
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 20th Aril, 2013, Chaitra 30, 1935 (Saka

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The National Investigation Agency Act, 2008", "The Drugs (Control) Act, 1950", "The Unorganised Workers' Social Security Act, 2008", "The Prohibition of Child Marriage Act, 2006", "The National Commission for Minority Educational Institutions Act, 2004", "The Central Educational Institutions (Reservation in Admission) Act, 2006", "The Disaster Management Act, 2005", "The Gram Nyayalayas Act, 2008" ,"The Government Securities Act, 2006" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text therof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف
(محکمہ وضع قانون)

مندرجہ ذیل ایکٹس بعنوان: ''قومی تفتیشی ایجنسی ایکٹ، 2008''، ''ادویات (کنٹرول) ایکٹ 1950''، ''غیر منظم کام گران سماجی تحفظ ایکٹ، 2008''، ''بچہ بیاہ ممانعت ایکٹ، 2006''، ''قومی اقلیتی تعلیمی ادارہ کمیشن ایکٹ، 2004''، ''مرکزی تعلیمی ادارے (داخلے میں تحفظ) ایکٹ، 2006''، ''شدید آفت انتظامی ایکٹ، 2005''، ''گرام نیا یالیہ ایکٹ، 2008''، ''سرکاری کفالت ایکٹ، 2006'' کا اردو ترجمہ صدر جمہوریہ کی اتھارٹی سے شائع کیا جارہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

P.K. Malhotra

Secretary to the Government of India.

قیمت: پانچ روپے

The Drugs (Control) Act, 1950

ادویات (کنٹرول) ایکٹ 1950

(ایکٹ نمبر 26 بابت 1950)

(7/اپریل 1950)

ایکٹ، تاکہ ادویات کی بکری، فراہمی اور تقسیم کاری کے کنٹرول کے لیے توضیع کی جائے۔

پارلیمنٹ حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے؛

مختصر نام اور وسعت- 1- (1) اس ایکٹ کو ادویات (کنٹرول) ایکٹ، 1950 کہا جائے گا۔

(2) یہ ایسے علاقوں سے متعلق ہوگا جو یکم نومبر، 1956 سے عین قبل باب ج ریاستوں پر مشتمل تھے۔

تعبیر- 2- (1) اس ایکٹ میں تاوقتیکہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،—

(الف) ''ڈیلر'' سے مراد وہ شخص ہے جو ذاتی طور پر یا کسی دیگر شخص کی وساطت سے تھوک یا پرچون میں کوئی ادویات فروخت کرنے کا کاروبار چلاتا ہو؛

(ب) ''دوا'' سے مراد کوئی بھی دوا ہے جس کی تعریف ادویات اور سنگار ایکٹ، 1940 کی دفعہ 3 کے فقرہ (ب) میں کی گئی ہے جس کی نسبت دفعہ 3 کے تحت اقرار نامہ کیا گیا ہو؛

(ج) ''بکری کے لیے پیشکش'' میں کسی شخص کے ذریعے کسی دوا کی بکری کے لیے اس کے ذریعے مجوزہ قیمت کی آگاہی کا کوئی حوالہ شامل ہے جو کسی کوٹیشن یا بصورت دیگر جتنا بھی ہو، کے فراہم کرنے کے ذریعے کسی نشان جو قیمت ظاہر کر رہا ہو، کے تعلق سے بکری کے لیے دوا کو منظر عام پر لانے کے ذریعے قیمت کی اشاعت کے ذریعے تیار کیا گیا ہو؛

(د) ''پیداکار'' میں کارخانہ دار شامل ہے؛

(الف) یکم نومبر 1956 سے مرکزی حکومت یا اعلیٰ کمشنر کا اس ایکٹ میں کوئی حوالہ ان علاقوں کی نسبت جو یکم نومبر، 1956 کے عین قبل ریاست اجمیر یا بھوپال اور وندھیا پردیش یا کورگ یا کچھ کے حصہ ج پر مشتمل تھے، راجستھان یا مدھیہ پردیش یا میسور یا ممبئی، جیسی بھی صورت ہو، کی ریاستی حکومت کا حوالہ تعبیر کیا جائے گا۔

(2) دوا کسی شخص کے قبضے میں ہونا متصور ہوگی—

(i) جب یہ اس شخص کی جانب سے دیگر شخص کے ذریعے رکھی گئی ہو، یا جب یہ دیگر شخص کے ذریعے اس شخص کی جانب سے رکھی گئی ہو؛

(ii) باوجود اس کے کہ یہ دیگر شخص کے رہن میں دی گئی ہے۔

ادویات جن پر یہ ایکٹ لاگو ہوتا ہے۔ 3- مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے کسی دوا کو ایسی دوا قرار دے سکے گی جس کو اس ایکٹ کا اطلاق ہوتا ہو۔

زیادہ سے زیادہ قیمتیں اور زیادہ سے زیادہ مقدار مقرر کرنا جو اپنے پاس رکھی جا سکے یا فروخت کی جا سکے۔

4-(1) اعلیٰ کمشنر، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے کسی دوا کی نسبت حسب ذیل مقرر کر سکے گا:۔

(الف) زیادہ سے زیادہ قیمت یا شرح جو کسی ڈیلر یا پیداکار کے ذریعے عاید کی جا سکے گی؛

(ب) زیادہ سے زیادہ مقدار جو کسی بھی ایک وقت میں پیداکار یا ڈیلر کے ذریعے رکھی جا سکے گی؛

(ج) زیادہ سے زیادہ مقدار جو کسی ایک لین دین میں کسی شخص کو فروخت کی جا سکے گی۔

(2) اس دفعہ کے تحت کسی بھی دوا کی نسبت مقرر شدہ قیمتیں یا شرحیں اور مقدار مختلف مقامات پر مختلف ہو سکیں گی یا پیداکاروں یا ڈیلروں کے مختلف طبقوں کے لیے مختلف ہو سکیں گی۔

فروخت وغیرہ پر پابندیاں جہاں دفعہ 4 کے تحت زیادہ سے زیادہ مقرر کی گئی ہو۔ 5- کوئی بھی پیداکار یا ڈیلر،—

(الف) ایسی قیمت کے لیے یا ایسی شرح پر کوئی دوا جو دفعہ 4 کے ضمن (1) کے فقرہ (الف) کے تحت اطلاع نامے کے ذریعے مقرر شدہ زیادہ سے زیادہ سے تجاوز کرے، کسی شخص کو فروخت نہیں کرے گا، فروخت کرنے کا اقرار نہیں کرے گا، بکری کے لیے پیش کش نہیں کرے گا یا اسے بصورت دیگر نہیں بٹائے گا؛

(ب) کسی ایک وقت میں کسی دوا کی مقدار جو دفعہ 4 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب) کے تحت اطلاع نامے کے ذریعے مقرر شدہ زیادہ سے زیادہ سے تجاوز کرے، کو قبضے میں نہیں رکھے گا؛

(ج) کسی بھی شخص کو کسی ایک لین دین میں کسی دوا کی مقدار جو دفعہ 4 کے ضمن (1) کے فقرہ (ج) کے تحت اطلاع نامے کے ذریعے مقرر شدہ زیادہ سے زیادہ سے تجاوز کرے، کو فروخت نہیں کرے گا، فروخت کرنے کے لیے اقرار نہیں کرے گا یا بکری

کے لیے پیش کش نہیں کرے گا۔

مقدار کی عام حد جو کسی ایک وقت میں قبضے میں رکھی جا سکے گی۔ 6- (1) کوئی بھی شخص کسی ایک وقت میں اپنے قبضے میں کسی دوا کو، جس پر اس دفعہ کا اطلاق ہوتا ہو، اس سے بڑی مقدار میں نہیں رکھے گا جتنی مقدار اپنی معقول ضرورتوں کے لیے ضروری ہو۔

(2) اس دفعہ کا اطلاق صرف ایسی ادویات پر ہوگا جس کی تصریح اعلیٰ کمشنر سرکاری گزٹ میں شائع شدہ حکم کے ذریعے اس غرض کے لیے کر سکے:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس دفعہ میں مندرج کسی بھی امر کا اطلاق کسی ڈیلر یا پیداکار کے ذریعے فروخت شدہ یا پیدا شدہ دوا کی نسبت نہیں ہوگا۔

قبضے میں زائد سٹاک ظاہر کرنے کا فرض۔ 7- اگر کسی شخص کے قبضے میں دوا کی ایسی مقدار ہے جو اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت دی گئی اجازت سے تجاوز کرتی ہو، تو وہ چیف کمشنر یا چیف کمشنر کے ذریعے اس سلسلے میں مجاز کردہ دیگر افسر کو حقیقت کی فوراً رپورٹ کرے گا اور زائد مقدار کے اسٹوریج، تقسیم کاری یا نپٹارے کی بابت ایسی کارروائی کرے گا جیسا کہ چیف کمشنر ہدایت دے سکے۔

بکری سے انکار۔ 8- کوئی بھی ڈیلر یا پیداکار کسی شخص کو اس ایکٹ کے ذریعے عائد کردہ مقدار سے متعلق حدود، اگر کوئی ہوں، کے اندر کوئی دوا معقول وجہ کے بغیر فروخت کرنے سے انکار نہیں کرے گا جب تک کہ چیف کمشنر کے ذریعے ایسا کرنے کے لیے ماقبل منظوری نہیں دی گئی ہو۔

تشریح:۔ بعد کی تاریخ میں کسی دوا کے لیے اونچی قیمت حاصل کرنے کے امکانات یا توقعات اس دفعہ کی اغراض کے لیے معقول وجہ متصور نہیں ہوگی۔

بعض بکریوں کا کیش میمو دیا جانا۔ 9- ہر ایک ڈیلر یا پیداکار نقدی پر کسی دوا کو فروخت کرتے وقت، اس حالت میں جب خریداری کی رقم 5 روپے یا اس سے زیادہ ہو، سبھی معاملوں میں اور اُس صورت میں جس میں خریداری 5 روپے سے کم ہو خریدار کے ذریعے استدعا کیے جانے پر، خریدار کو ایک کیش میمو دے گا جس میں لین دین کی تفصیلات موجود ہوں گی۔

(2) اعلیٰ کمشنر سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے کسی ایسے کیش میمو میں درج کی جانے والی تفصیلات مقرر کر سکے گا۔

(3) اعلیٰ کمشنر سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے اس دفعہ کے نفاذ سے مصرحہ علاقوں یا ڈیلروں یا پیداکاروں کے طبقوں یا ادویات کے درجے کو مستثنیٰ رکھ سکے گا۔

قیمتیں لکھنا اور قیمتوں اور اسٹاک کی فہرست کی نمائش کرنا۔ 10- (1) اعلیٰ کمشنر عام طور پر ڈیلروں یا پیداکاروں کو یا کسی خاص ڈیلر یا پیداکار کو ہدایت دے سکے گا کہ وہ بکری کے لیے کھلی رکھی گئی یا نمائش کے لیے کسی دوا کی بکری قیمتیں لکھے یا

بکری کے لیے اپنے پاس رکھی گئی دوا کی فہرست قیمت اور اپنے قبضے میں ایسی دوا کی مقدار کی اس جگہ پر نمائش کرے اور ایسی صورت میں مزید ہدایات دے سکے گا جس میں مذکورہ جیسی ہدایت پر عمل درآمد کیا جانا ہو۔

(2) کوئی بھی ڈیلر کسی دوا میں لگائے گئے اور پیداکار کے ذریعے لکھی گئی قیمت کو ظاہر کرنے والے کسی لیبل یا نشان کو تباہ نہ کرے گا، نہ مٹائے گا اور نہ تبدیل کرے گا یا تباہ نہ کروائے گا، نہ مٹوائے گا اور نہ ہی تبدیل کروائے گا۔

مشترکہ پیش کش پر قیمتوں کو علاحدہ طور پر بتانے کی ذمہ داری۔ 11- جب کوئی ڈیلر یا پیداکار کسی دوا اور کسی دیگر شئے دونوں کی نسبت مجموعی طور پر دیے جانے والے بدل کے لیے لین دین کرنے کی کوئی پیشکش کرے تو ایسی پیشکش کرنے والا ڈیلر یا پیداکار وہ قیمت جو وہ اس دوا کی لگاتا ہے، اس صورت میں تحریری طور پر بیان کرے گا جس میں کسی شخص کو جسے ایسی پیشکش کی گئی ہو، ایسا کرنا مقصود ہو اور اس ایکٹ کی اغراض کے لیے ایسی پیشکش کو ایسی بیان کردہ پر اس دوا کی بکری متصور کیا جائے گا۔

ادویات کے نپٹارے کی ممانعت یا ضابطہ بندی۔ 12- اگر اعلیٰ کمشنر کی رائے میں ایسا کرنا ضروری یا قرین مصلحت ہو، تو وہ تحریری طور پر حکم نامہ کے ذریعے،—

(الف) ماسوائے ایسے حالات میں اور ایسی شرائط کے تحت کسی دوا کے نپٹارے کو ممنوع کر سکے گا جیسا کہ حکم میں صراحت کی جائے؛

(ب) کسی دوا کی فروخت کسی ایسے ڈیلر یا ڈیلروں کے کسی طبقے اور ایسی مقداروں میں کرنے کی ہدایت دے سکے گا جس کی حکم میں صراحت کی جائے، اور ایسے مزید احکام صادر کر سکے گا جیسا اس دفعہ کے تحت صادر کیے گئے کسی حکم کی نسبت ضروری یا قرین مصلحت ہوں۔

سزائیں۔ 13- (1) جو کوئی اس ایکٹ کے کسی توضیع کی خلاف ورزی کرے گا یا اس ایکٹ کے ذریعے تفویض کی گئی اتھارٹی کے تحت دی گئی کسی ہدایت کی تعمیل کرنے میں ناکام ہوگا وہ ایسی مدت کے لیے سزائے قید کا، جو تین سال تک کی ہو سکے گی یا جرمانہ کا یا دونوں کا مستوجب ہوگا۔

(2) اس ایکٹ کے تحت کسی قابلِ سزا جرم کے لیے کسی شخص کو مجرم قرار دینے والی عدالت حکم صادر کر سکے گی کہ ان ادویات کا تمام اسٹاک یا اس کا کوئی حصہ جن کی نسبت جرم کیا گیا تھا، بحق سرکار ضبط کیا جائے۔

(3) اس دفعہ کی توضیعات میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی کے لیے قصوروار کسی شخص کو اپنے بچاؤ میں یہ ثابت کرنا ہوگا کہ اس معاملے سے متعلق جس کی نسبت اس پر الزام لگایا گیا ہے، اس نے اپنے آجر یا بعض دیگر مصرحہ شخص کی ہدایات پر ملازم کے طور پر یا دیگر شخص کے ایجنٹ کے طور پر اپنی ملازمت کے دوران عمل کیا تھا۔

کارپوریشنوں کے ذریعے جرائم۔ 14- جب اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم کا ارتکاب کرنے والا کوئی شخص کمپنی یا کوئی انجمن یا اشخاص کی جماعت ہو، چاہے وہ سند یافتہ جماعت ہو یا نہ ہو تو ہر ایک ڈائریکٹر، منتظم، سکریٹری، ایجنٹ یا دیگر افسر

یا شخص، جو اس کے انصرام سے متعلق ہو، جب تک یہ ثابت نہیں کر دیتا کہ وہ جرم اس کی جانکاری کے بنا کیا گیا تھا یا اس نے اس کے ارتکاب کو روکنے کے لیے مناسب تندہی برتی تھی، ایسے جرم کا قصوروار متصور ہوگا۔

ضابطہ- 15-(1) ماسوائے پولیس انسپکٹر کے درجے کے یا اس سے اوپر کے درجے کے کسی پولیس افسر یا کسی ایسے افسر کے جو پولیس انسپکٹر کے درجہ سے کم کا نہ ہو اور جسے سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے اس سلسلے میں مرکزی حکومت نے مجاز کیا ہو، کوئی بھی شخص اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی تحقیقات نہیں کرے گا۔

(2) اس ایکٹ کے تحت کسی قابل سزا جرم کے لیے کوئی بھی استغاثہ ضلع مجسٹریٹ کی ماقبل منظوری کے بغیر دائر نہیں کیا جائے گا۔

تلاشی اور ضبطی کا اختیار- 16-اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی تحقیقات کرنے کے لیے مجاز کوئی شخص کسی ایسی جگہ کی تلاشی لے سکے گا جس کے بارے میں اسے یہ باور کرنے کا یقین ہو کہ اس ایکٹ کے تحت کوئی جرم کیا گیا ہے یا کیا جا رہا ہے اور ادویات کے کسی اسٹاک پر قبضہ کر سکے گا جس کی نسبت یہ جرم کیا گیا ہے یا کیا جا رہا ہے اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1889 کی توضیعات کا اطلاق اس ایکٹ کے تحت کسی تلاشی یا ضبطی، جہاں تک لاگو ہوں، اس طرح ہوگا جیسا کہ ان کا اطلاق اس مجموعہ کی دفعہ 98 کے تحت جاری کیے گئے وارنٹ کی اتھارٹی کے تحت کی گئی کسی تلاشی یا ضبطی کو ہوتا ہے۔

قواعد بنانے کا اختیار- 17-(1) مرکزی حکومت اس ایکٹ کی اغراض کی عمل آوری کے لیے سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعہ قواعد بنا سکے گی۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع ہو سکے گی، یعنی:—

(الف) عام طور پر ڈیلر یا پیداکار کے ذریعے یا کسی خاص ڈیلر یا پیداکار کے ذریعے اپنی تمام بکری اور خریداری لین دین کا مرتب رکھا جانا؛

(ب) کسی ایسی اطلاع کا فراہم کرنا جیسا کہ کسی ڈیلر یا پیداکار کے ذریعے چلائے جا رہے کاروبار کے متعلق مقصود ہو؛

(ج) کسی ڈیلر یا پیداکار کے یا اس کے زیر کنٹرول کسی کھاتے یا دیگر دستاویزوں کا معائنہ کرنا۔

(3) اس ایکٹ کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعہ بنایا گیا ہر ایک قاعدہ بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے 30 دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایوان میں جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر اس اجلاس کے، جس میں وہ اس طرح رکھا گیا ہو یا فوراً بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے قبل دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا ردّ و بدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ اس قاعدے کو نہ بنانا چاہیے تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی ردّ و بدل کی ہوئی صورت میں موثر ہوگا یا کوئی اثر نہ رکھے گا،

جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے کے تحت ماقبل کیے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ۔ 18۔ کسی شخص کے خلاف کسی ایسے امر کے لیے جو اس ایکٹ کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو، کوئی دعویٰ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی دائر نہیں کی جائے گی۔

دیگر قوانین کا مستثنیٰ ہونا۔ 19۔ اس ایکٹ کی توضیعات اس ایکٹ میں متذکرہ امور میں سے کسی کو ضابطہ بند کرنے والے فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے علاوہ ہوں گی نہ کہ کم کرنے کے لیے۔

1949 کے آرڈیننس نمبر 26 کی تنسیخ۔ تنسیخ اور ترمیمی ایکٹ، 1957 (36 بابت 1957) کی دفعہ 2 اور فہرست بند ا کے ذریعے منسوخ۔